

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

میرا وہ عزیز سہم ، آج کے دن ان خطوں کا جواب ایک ہی ساتھ عزم / ارادہ ہے۔

- ۱۔ یہ اس راہ کو سید سبحان ندوی مرحوم کی طرف ہے۔
۲۔ مولانا کے مدنیہ مدجائی سے مستحق روایت میرے علم میں شکیں نہیں ہے۔
میں نے اس دور میں بہرہ کو مولانا کے سحر و سحر کے حکومت کے احسن اقدامات
پس منظر رکھ کر اس کے مروجہ خیالات میں لکھ کر پیش کرتے ہیں۔
میں نے اس قدر نہیں لکھا کہ اس کے مروجہ خیالات میں لکھ کر پیش کرتے ہیں۔
میں نے اس قدر نہیں لکھا کہ اس کے مروجہ خیالات میں لکھ کر پیش کرتے ہیں۔

۱۹۲۳ء تک جاری رہا ہے۔ اس کے پیشروں نے اس سے اپنے لیے پیروی کی ہے۔ دوسرے ۱۹۲۵ء
تک اس کے آغاز کا سال ہے۔ اختتام لاہور -
قرہ اور غیرہ میں ہوا۔

میں نے انہیں لے کر دیا ہے اور اس وقت میرے علم میں نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ موقع پر مولانا نے یہ
ضابطہ پایا ہو۔ انھیں لکھ دیا ہے کہ (ایک دفعہ) میں نے اس کو کس سے لکھا ہے وہ
بڑا اہتمام کر کے ہے۔ وہ کچھ عرصہ تک اس کو لکھ رہا ہے لیکن مولانا نے یہ جان کر کہ
تھے۔ میری زبان سے کہیں لکھا اور انھوں نے اس کو لکھ دیا ہے۔

۱۷۹

آخر فصل

1942/6-1A